A **610**

സമഗ്ര ശിക്ഷാ കേരളം

വാർഷിക മൂല്യനിർണ്ണയം 2023 - 24

ക്ലാസ് : 6 ഉർദു സമയം : 2 മണിക്കൂർ

പൊതു നിർദേശങ്ങൾ

- ആദ്യത്തെ 15 മിനിറ്റ് സമാശ്വാസ സമയമാണ്.
- ചോദ്യങ്ങൾ വായിച്ച് മനസ്സിലാക്കുന്നതിന് ഈ സമയം ഉപയോഗിക്കേണ്ടതാണ്.
- നിർദേശങ്ങൾക്കനുസരിച്ച് ഉത്തരമെഴുതുക.
- തന്നിരിക്കുന്ന 6 പ്രവർത്തനങ്ങളിൽ 5 പ്രവർത്തനങ്ങൾക്ക് മാത്രം ഉത്തരമെഴുതുക.

سرگرمی ۱

کوّا اور چڑیا کی نظم غور سے پڑھیے۔

ایک تھی چڑیا ایک تھا کوّا   دونوں نے ایک دن یہ سوچا
آؤ آج پکائیں چاول   اور مل جُل کر کھائیں چاول
کوّا جا کر چاول لایا   پھر دونوں نے اس کو پکایا
کھانا پک کر سامنے آیا   کوّے نے تب شور مچایا

A بچّو، یہ نظم غور سے پڑھیے اور اس سے دو ہم آواز الفاظ چن کر لکھیے۔

B اس نظم کا مطلب اپنے الفاظ میں لکھیے۔

سرگرمی ۲

مریم کے بھائی جان کی شادی ہے۔ وہ ابّا کے ساتھ پھول خریدنے کے لیے بازار جا رہی تھی۔ راستے میں سہیلی شالنی سے ملی۔ مریم کو دیکھ کر شالنی پوچھنے لگی۔

شالنی : مریم ! کہاں جا رہی ہو؟

مریم : ....

بچّو، مریم اور شالنی کی گفتگو آگے بڑھائیے۔

سرگرمی ۳

مریم بازار پہنچی۔ بازار میں طرح طرح کی گاڑیاں ہیں۔ گاڑیوں کو دیکھ کر وہ بہت خوش ہوئی۔

A بچّو، آپ کو بھی گاڑیاں پسند ہیں نا؟

نیچے چند گاڑیوں کے نام ہیں۔ ان کو الگ الگ کر کے لکھیے۔

(کار، راکٹ، سائیکل، ہوائی جہاز)

سڑک پر چلنے والی	ہوا میں اڑنے والی
....	....
....	....

B پسندیدہ گاڑی کے بارے میں جملے لکھیے۔

سرگرمی ۴

آسمان پر کالے کالے بادل چھائے ہوئے تھے۔ بارش برسنے لگی۔
مریم خوشی سے گانے لگی۔

رم جھم رم جھم برس رہا ہے   چھم چھم چھم چھم ٹپک رہا ہے
زور سے بادل گرج رہا ہے   پانی ہر سو برس رہا ہے
کتنی بوندیں ٹپک رہی ہیں   مٹی پر جو پھدک رہی ہیں
ہوائیں ٹھنڈی جو چل رہی ہے   کلیاں دیکھو مچل رہی ہے

A بچّو، بارش کیسی برس رہی ہے؟

B بارش کے بارے میں جملے لکھیے۔

سرگرمی ۵

پھل اور ترکاریاں صحت کے لیے بہت اچھا ہے۔

A بچّو، نیچے چند ترکاریوں کے نام ہیں۔ ان میں سے مٹی کے اندر اور باہر اُگنے والی ترکاریوں کے نام چن کر الگ لکھیے۔

مٹی کے اندر اُگنے والی	مٹی کے باہر اُگنے والی
....	....
....	....
....	....
....	....

B پسندیدہ کسی ایک ترکاری کے بارے میں جملے لکھیے۔

سرگرمی ۶

رات کو مریم کے ابّا جان ایک کہانی سنانے لگے۔

ایک گاؤں میں ایک بڑھیا اور اس کا بیٹا رہتے تھے۔ وہ اپنی ماں کا بہت ادب کرتا تھا۔

ایک دن کی بات ہے کہ اس کی ماں بیمار ہوگئی۔ بخار کی وجہ سے وہ بہت پریشان تھی۔ آدھی رات کو اس نے اپنے بیٹے کو پاس بلا کر کہا۔ ''بیٹے مجھے پیاس لگی ہے۔تھوڑا پانی پلا دو۔''

یہ سنتے ہی بیٹا جلدی سے پانی کے لیے رسوئی خانے کی طرف دوڑا۔

گھڑے میں پانی نہیں تھا۔ وہ گھڑا لے کر کنویں کی طرف بھاگا۔ جب پانی لے کر آیا تو اس کی ماں سو چکی تھی۔

A بچّو، اس کہانی کے کردار کون کون ہیں؟ لکھیے۔

B کہانی غور سے پڑھیے اور اشاروں کی مدد سے چار سوالات تیار کیجیے۔

(اشارے : کیا، کون، کہاں، کیوں)